روزنامہ سیاست | تاریخ : یکشنبہ ۱۹/ اگسٹ ۲۰۰۱ء

انسانی تہذیب میں مسلمانوں کا حصہ

ڈلاس میں منعقدہ کانفرنس، ڈاکٹر بشیر احمد کا مقالہ

امریکی ریاست ٹیکساس کے ایک مشہور شہر ڈلاس Dallas میں 22/ جون تا 23/ جون اسوسی ایشن آف مسلم شوشیل سائنٹسٹس

Association Of Muslim Social Secientists

کے زیر اہتمام ایک اہم بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس کانفرنس کا اہم موضوع "انسانی تہذیب میں مسلمانوں کا حصہ"

Muslim Contribution To Human Civilization

تھا۔ اس کانفرنس کے ایک معاون صدر نشین مسٹر ایم بشیر احمد ایم ڈی تھے ۔ وہ حیدرآباد کے متوطن ہیں اور امریکہ میں ایک ماہر معالج نفسیات ہونے کی شہرت کے حامل ہیں ۔ لیکن انھیں اسلامی علوم بالخصوص اسلامی طب و معالجہ میں خاص مہارت حاصل ہے۔ اس کانفرنس میں انھوں نے اپنا ایک مقالہ پیش کیا ۔ جو کہ آٹھویں صدی تا چودہویں صدی عیسوی مسلم معالجین اور دانشوروں کے ان حصوں کے بارے میں تھا ، جو کہ عہد جدید میں طب اور دیگر علوم میں تحقیق کی اہم بنیاد بنے اور یوروپ میں نشاۃ ثانیہ کا محرک بن گئے ۔ اس مقالے میں ڈاکٹر بشیر احمد نے بتایا کہ " آٹھویں صدی تا چودہویں صدی کا عہد ایک سنہرا عہد تھا۔ مسلمانوں نے اس عہد میں بغداد ، ایران ، بخارا ، مصر اور اندلس کی سلطنتوں میں علوم و فنون کو اوج کمال تک پہنچا دیا تھا ۔ یوروپ اور بقیہ دنیا کے طلبہ علوم و فنون کے حصول کے لئے بغداد اور قرطبہ کی یونیورسٹیوں میں داخلے لیتے تھے ۔ آٹھویں صدی تا چودہویں صدی عیسوی کا عہد مسلمانوں کی تاریخ کا ایک شاندار عہد ہے ۔ ان کا یہ تابناک ماضی ان کے مستقبل کو بھی روشن بنا سکتا ہے ۔ بشرطیکہ وہ علوم و فنون کے حصول اور اکتساب پر اپنی تمامتر توجہ اور توانائیاں مرکوز کردیں"۔

ڈاکٹر بشیر احمد نے عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد سے بائیولوجیکل سائنس میں ڈگری حاصل کی تھی ، پھر اسکاٹ لینڈ کی گلاسگو یونیورسٹی سے سائیکیاٹری Psychiatry میں پوسٹ گریجویشن ڈگری حاصل کی۔ 1975ء میں کینیڈا میں انھوں ایف آر سی پی کا امتحان کامیاب کیا۔ 1981ء میں وہ رائل کالج آف سائیکیاٹرسٹس لندن کے فیلو منتخب کئے گئے ۔ وہ کئی امریکی یونیورسٹیوں کے میڈیکل کالجس میں بحیثیت اسسٹنٹ پروفیسر اور پروفیسر آف

ڈاکٹر بشیر احمد سابق میں اسلامک اسوسی ایشن آف نارتھ امریکہ کے صدر اور اسلامک میڈیکل اسوسی ایشن کے بورڈ آف ریجنٹس کے پریسیڈنٹ بھی رہے ہیں ۔ اب وہ اسلامک سوشیل سروس اسوسی ایشن کے بورڈ آف ڈائرکٹرس کے رکن اور ٹیکساس میڈیکل اسوسی ایشن کے رکن ہیں۔

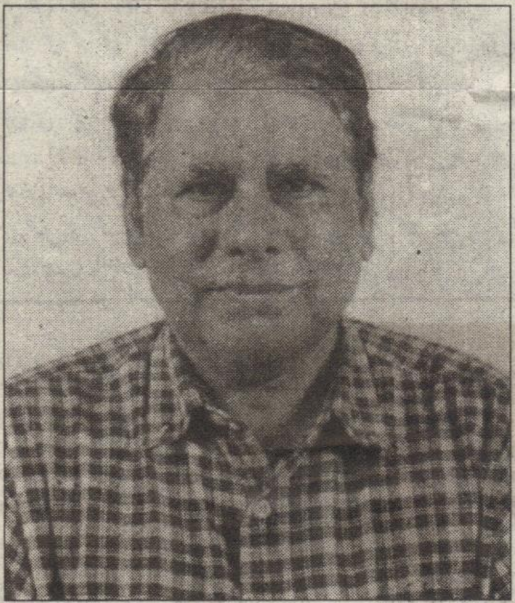

ڈاکٹر بشیر احمد مسلم کمیونیٹی سنٹر فار ہیومن سروسز

Muslim Community Centre For Human Services

کے بانی سربراہ ہیں ۔ یہ ایک میڈیکل اور سوشیل خدمات انجام دینے والی تنظیم ہے ۔ جو کہ ڈلاس کے فورٹ ورتھ کے علاقے میں کم آمدنیوں والے مسلمانوں کی اور علیل و معذور مسلمانوں کی امداد کا فریضہ انجام دیتی ہے ۔ ڈاکٹر بشیر احمد کویت کی وزارت صحت میں ویزیٹنگ پروفیسر کی حیثیت سے بھی مامور ہیں ، وہ امریکہ اور دیگر ملکوں میں کئی قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں میں حصہ لے چکے ہیں ۔ مختلف پروفیشنل رسائل میں ان کے آرٹیکل شائع ہوچکے ہیں ۔ شائع شدہ آرٹیکلس کی تعداد کا شمار مشکل ہے ۔

ڈاکٹر بشیر احمد کا قائم کردہ فلاحی رفاہی ادارہ ڈلاس فورٹ ورتھ علاقے میں کمتر آمدنی والے مسلمانوں کی بنیادی ضروریات کی تکمیل پر پوری توانائی اور توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے ۔ ڈاکٹر بشیر احمد جو کہ حیدرآباد شہر کے حالیہ دورے کے دوران کچھ وقت کے لئے روزنامہ "سیاست" کے

ایسے فلاحی و رفاہی ادارے ہر علاقے میں قائم کریں ، جو کہ کمتر آمدنی والے مسلمانوں کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کیا کریں ، تاکہ مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے کی معاشی حالت سنبھل سکے ۔

ڈاکٹر بشیر احمد نے اسوسی ایشن آف مسلم سائنٹسٹس کے زیر اہتمام ڈلاس شہر میں جو کانفرنس منعقد کی ، اس میں " مغربی دنیا پر اسلام کا اثر " کے موضوع پر ایک وقیع مقالہ ڈاکٹر لوائے صفی نے پیش کیا۔ ڈاکٹر عمیرہ سونبول کا وقیع مقالہ " مسلم خواتین اور ان کے کارنامے " کے موضوع پر اور ڈاکٹر سلیمان ایس نیانگ کا اہم مقالہ " امریکہ میں مسلمانوں کی زندگی کا تاریخی ارتقاء " کے موضوع پر تھا۔

ڈاکٹر بشیر احمد نے " میڈیکل سائنس میں مسلمانوں کا حصہ " کے موضوع پر ، ڈاکٹر عمر خالدی نے " فن تعمیر میں مسلمانوں کا حصہ " کے موضوع پر ، ڈاکٹر دلنواز صدیقی نے " سائنس اور عمرانیات میں مسلمانوں کا حصہ " کے موضوع پر ، ڈاکٹر حامد بشیر نے " جدید معاشی نظام ، اسلامی متبادل " کے موضوع پر ، ڈاکٹر محمود شریف نے " اسلامی معاشی نظام ، جدید معیشت میں اس کی گنجائش " کے موضوع پر اپنے وقیع مقالے پیش کئے ۔

اسوسی ایشن اور مسلم سوشل سائنٹسٹس AMSS کے قیام کا ایک اہم مقصد اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے دنیا بھر میں پھیلائی گئی گمراہ کن باتوں کی تردید تاریخی ثبوت پیش کرتے ہوئے کرنا ہے ۔ اس مقصد کے تحت امریکہ ،